امور عالم اسلام

محمود احمد غازی

اندلس:

گذشتہ شعبان المعظم کی ۲۰ تاریخ کو ایک پرشکوہ اور عظیم الشان تقریب میں مسجد قرطبہ کی اسلامی حیثیت کا دوبارہ آغاز کیا گیا۔ اس موقعہ پر دنیا بھر سے آئے ہوئے مسلم مندوبین نے اس عظیم اور تاریخی مسجد میں نماز جمعہ ادا کی۔ یہ موقعہ تقریباً پانچ سو سال بعد آیا تھا کہ مسلمانوں کی اتنی بڑی تعداد نے فن اسلامی کی اس تاریخی اور مقدس یادگار میں نماز جمعہ پڑھی ہو۔ اس موقعہ پر دوسروں کے علاوہ الجزائر کے وزیر تعلیم جناب مولود قاسم، مصر کے نائب وزیر اعظم ڈاکٹر عبدالعزیز کامل اور عالم عرب کے مشہور عالم اور مفکر ڈاکٹر شیخ محمد المبارک بھی موجود تھے۔

ایتھوپیا:

اللہ تعالی کا شکر ہے کہ مشہور دشمن اسلام اور عصر حاضر کی سفاک ترین ملوکیت کا خاتمہ ہو گیا، حبشہ (ایتھوپیا) کا مسیحی بادشاہ ہیلا سلاسی جو ۱۹۱۶ء سے کسی نہ کسی صورت میں وہاں برسر اقتدار چلا آرہا تھا اپنی اسلام دشمنی اور ظلم و بربریت میں اپنی مثال آپ تھا۔ یہی وہ شخص ہے جس نے اقوام متحدہ کے بھرے اجلاس میں علی الاعلان کہا تھا کہ پندرہ برس کے اندر اندر ایتھوپیا کے سارے مسلمانوں کو یا تو بجبر عیسائی بنا لوں گا یا ملک سے نکل جانے پر مجبور کر دوں گا۔ ہیلا سلاسی کے پیشرو بھی حبشہ کی مسلم اکثریت پر مظالم ڈھانے میں کچھ کم نہ تھے۔ پروفیسر آرنلڈ کی تحقیق کے مطابق حبشہ کے عیسائی بادشاہ نے ۱۸۷۸ء میں ایک لاکھ کے لگ بھگ مسلمانوں

کا زبردستی بپتسمہ کرا دیا تھا، اس موقعہ پر نہ جانے کتنے مسلمانوں کو اپنے دین و ایمان کی خاطر گھر بار چھوڑ کر نکل جانا پڑا تھا۔ ہیلا سلاسی اپنے ان سفاک پیشروؤں سے کچھ بڑھ کر ہی تھا۔ گذشتہ چند ماہ سے حبشہ کی مسلح افواج ہیلا سلاسی کے خلاف جدوجہد میں مصروف تھیں۔ اب کہیں جا کر وہ عہد حاضر کے سفاک ترین بادشاہ سے ملک کو نجات دلانے میں کامیاب ہوسکیں۔ یاد رہے کہ ایتھوپیا کا کل رقبہ چار لاکھ مربع میل اور کل آبادی اڑھائی کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ آبادی میں مسلمانوں کا اوسط مختلف اندازوں کے مطابق (۶۰) اور (۸۰) فیصد کے درمیان ہے۔

برازیل:

برازیل کے شہر ریوڈی جنریو کے مسلمانوں نے آپس میں تعاون اور اخوت کے جذبات کو فروغ دینے کے لئے ایک تنظیم ''اسلامک بینی فشری سوسائٹی'' کے نام سے قائم کی ہے۔ جناب سید احمد مختار زین اس تنظیم کے اعزازی صدر اور جناب سید حسن الجمال اس کے سیکریٹری جنرل منتخب ہوئے ہیں۔ خدا کرے یہ تنظیم دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرے اور اپنے نیک اور پاکیزہ مقاصد کے حصول میں زیادہ سے زیادہ کامیابیاں حاصل کرے۔

فلپائن:

فلپائن کے مسلمانوں نے امانت بنک کے نام سے ایک اسلامی بنک قائم کیا ہے۔ اس بنک کا مقصد یہ ہے کہ منڈاناؤ کے خالص اسلامی علاقہ میں ترقیاتی کاموں کی مالی اعانت کی جائے۔ فلپائن کے صدر مارکوس نے اپنی جیب خاص سے اس بنک میں حساب کھولا ہے اور ایک خطیر رقم جمع کرائی ہے۔ ہم اس عمدہ اقدام پر فلپائن کے مسلمانوں کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں دوسری مسلم اقلیتوں کو بھی فلپائنی بھائیوں کے اس اقدام کی پیروی کرنی چاہئیے۔ بہتر ہوگا کہ اسلامی بنک (جدہ) اس ضمن میں

پیشقدمی کرے اور اقلیتی مسلمانوں کو جابجا اس طرح کے بنک قائم کرنے میں ہر ممکن مدد دے۔ بعد میں ان بنکوں کی ایک مرکزی تنظیم بھی قائم کی جاسکتی ہے۔ خود اسلامی بنک (جدہ) سے بھی ان بنکوں کا الحاق ہوسکتا ہے۔

کویت :

حکومت کویت نے مراکش میں ابتدائی تعلیم و تربیت کی تنظیم و ترقی کے لئے دس لاکھ ڈالر کا عطیہ دیا ہے۔ یہ عطیہ اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو حکومت کویت نے دنیا کے مختلف حصوں بالخصوص افریقہ میں اسلامی تعلیم و تربیت کی ترقی و اشاعت کے لئے شروع کر رکھا ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ دوسرے دولت مند اسلامی ممالک بھی اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کی مدد کرنے میں حکومت کویت کے اس اقدام کی پیروی کریں گے۔

سیرالیون:

سیرالیون مغربی افریقہ کی ایک چھوٹی سی مسلم ریاست ہے۔ اس کا کل رقبہ ستائیس ہزار نوسو پچیس (۲۷۹۲۵) مربع میل اور آبادی ۲۵ — ۳۰ لاکھ کے درمیان ہے۔ آبادی کی اکثریت مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ بقیہ لوگوں میں اکثریت ارواح پرستوں پر اور اقلیت عیسائیوں پر مشتمل ہے۔ لیکن حکومت کے اکثر شعبوں اور سیاسی زندگی پر عیسائی چھائے ہوئے ہیں۔ اب تک وہاں مسلمانوں کی کوئی غیر سرکاری مرکزی تنظیم نہ تھی۔ اب وہاں کے مسلمانوں نے مجلس اعلی برائے اسلامی امور کے نام سے ایک مرکزی تنظیم قائم کی ہے جو پورے ملک میں مسلمانوں کے دینی، ثقافتی اور تعلیمی امور کی دیکھ بھال کرے گی۔ اس مجلس کے صدر سیرالیون کے ممتاز مسلم راهنما اور وہاں کے وزیر زراعت و قدرتی وسائل جناب شیخ احمد تیجانی کروسا ہیں۔ ہم اس تنظیم کی کامیابی اور ترقی کے لئے دعا گو ہیں۔

مصر :

جنرل انور سادات نے اسلامی ثقافتی امور کی ایک ایجنسی کے قیام کا حکم دیا ہے۔ یہ ایجنسی وعظ و ارشاد اور اسلامی ثقافت کی نشر و اشاعت کے کام کی نگرانی کرے گی۔ خدا کرے یہ تنظیم زیادہ سے زیادہ اسلامی خدمات انجام دینے کے قابل ہو۔

مصر کے معہدالتعلیم العالی الاسلامی (ادارہ برائے اعلی اسلامی تعلیم) نے انڈونیشیا کی وزارت دینی امور کو ایک لاکھ بیس ہزار اسلامی کتابوں کا عطیہ دیا ہے۔ یہ کتابیں انڈونیشیا کے ان مختلف علمی، تعلیمی اور ثقافتی اداروں کو دی جائیں گی جو اسلامی تعلیم و تبلیغ کا کام کر رہے ہیں۔

یوگوسلاویا :

یوگوسلاویا جنوب مشرقی یورپ کا ایک ملک ہے۔ یہ علاقہ گذشتہ صدی کے اواخر تک خلافت عثمانیہ کا جزو رہا ہے۔ آج کل یہ ملک روسی بلاک میں شامل ہے۔ یہاں مسلمانوں کی تعداد تیس لاکھ سے زائد ہے۔ ہمارے یہ بھائی ایک طویل عرصہ سے نہایت مشکلات اور دقتوں کا سامنا کرتے رہے ہیں۔ اب الحمد للہ اس صورت حال میں تبدیلی آرہی ہے اور یوگوسلاوی مسلمان متحد ہوکر اپنی اسلامی شخصیت و کردار کو جلا دے رہے ہیں، اس ضمن میں انہوں نے خود کو منظم کرکے تعلیم و تربیت اور تبلیغ و ارشاد کی سرگرمیاں بھی شروع کردی ہیں۔ گذشتہ دنوں سعودی عرب کے شاہ فیصل بن عبد العزیز نے وہاں کے مسلمانوں کی تنظیم کو ایک اعلی اسلامی درسگاہ قائم کرنے کے لئے دو لاکھ پچاس ہزار ڈالر کا عطیہ دیا۔ گذشتہ شعبان کی ۲۰ تاریخ کو سراجیوو کی مسجد خرولک میں اس درسگاہ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب سے یوگوسلاویا کے علماء کی تنظیم کے سربراہ شیخ سلیمان کوموراہ، یوگوسلاویا کے ایک مسلمان وزیر جناب محمد متیش نے بھی خطاب کیا۔ شرکاء میں دوسروں کے علاوہ ترکی کے ڈاکٹر صالح اوزجان، رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کے جناب صفوت سقا امینی اور سعودی عرب کے پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ حمید بھی شامل تھے۔